سوال

(146) مصارف زکوٰۃ کے لیے مواحد ہونا شرط ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن حکیم میں مذکور ہے کہ موصوفہ آٹھ آدمیوں کو مال زکوٰۃ دیویں، اب سوال یہ ہے کہ موصوفہ لوگوں کا موحد ہونا شرط ہے یا نہیں، اور کیا ہم اپنے مشرک اور بدعتی رشتہ داروں اور غریبوں کو مال زکوٰہ سے کچھ دے سکتے ہیں یا نہیں، اور دور رہتے ہوں تو منی آرڈر کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقات، خیرات صفت ربوبیت کے تحت ہیں جس کا اثر ((عَالَمِیْنَ)) پر پہنچتا ہے، اس لیے اس میں ایمان کی شرط نہیں، جیسی ((رَبُّ الْعَالَمِیْنَ)) میں نہیں۔ ((وَمَنْ کَفَرَنَا مَتِّعُهٗ قَلِیْلًا)) (اہل حدیث ۲۷ مارچ ۱۹۳۱ئ)

شرفیہ: ... معاذ بن جبل کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:

((فَاَخْبِرْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدِافْتَرَضَ عَلَیْهِمْ صَدَقَةً تُوْخَذُ مِنْ اَغْنِیَائِ هِمْ وَتُرَدُّ عَلٰی فُقَرَائِ هِمْ)) (الحدیث رواہ شیخان قال الحافظ فی الفتح الزکوٰۃ لاتدفع الی الکافرلح ہما مرا نتھیٰ)

ہاں نفلی صدقہ دیا جا سکتا ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص ۴۷۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 274

محدث فتویٰ